

پانیم - نمبر پانچ

تیری قوم کے غارتگر: پیشگوئی میں روم کی سربلندی اور زوال

Jeff Pippenger

2025-03-05

کتاب دانی ایل ایک غیر معمولی نبوتی بیانیہ منکشف کرتی ہے، تکرار اور توسیع کے اُس اصول کو بُنتی ہوئی جو اس کی رویاؤں کے تازے بانے میں رچا بسا ہے، باب 2 کے دہاتی مجسمے سے لے کر باب 11 کے بادشاہوں کی پیچیدہ کشمکش تک۔ اسی تناظر میں ایک مضبوط مقدمہ سامنے آتا ہے: 31 قبل مسیح میں ایکٹیم کی جنگ، جو 30 قبل مسیح میں مصر کے زوال پر منتج ہوئی، دانی ایل 11:25، 26 کی ایک فیصلہ کن تکمیل ٹھہرتی ہے اور بت پرست روم کی 360 سالہ بالادستی کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہے۔

دانی ایل باب 11 کا آغاز 323 قبل مسیح میں سکندر اعظم کی وفات کے بعد سلطنتوں کے عروج و زوال کے بیان سے ہوتا ہے۔ تاہم آیت 14 تک پہنچتے پہنچتے ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ تقریباً 200 قبل مسیح میں، جب انطیوخس سوم (میگنس) کم سن بادشاہ بطلیموس پنجم کے خلاف پانیوم کی جنگ کی تیاری کر رہا تھا، روم نے مداخلت کی—محض تماشائی کے طور پر نہیں بلکہ "تیری قوم کے ڈاکو" کی حیثیت سے۔ ہیلینیستی افراتفری کے بیچ مصر کی گندم کی رسد کو یقینی بنانے کی خاطر، روم نے دوسری مقدونیائی جنگ (197–200 قبل مسیح) کے دوران اپنا اثر و رسوخ دکھایا اور یوں اپنے نبوتی کردار کی راہ ہموار کی۔

یہودیوں پر روم کی بالادستی

63 قبل مسیح تک آگے بڑھیں، اور آیت 16 پوری ہوتی ہے جب پومپی یروشلیم پر حملہ کرتا ہے، قدس الاقداس میں داخل ہوتا ہے اور "جلالی سرزمین" پر رومی اقتدار قائم کرتا ہے۔ یہاں سے آیات 17 تا 22 رومی شخصیات کے ایک سلسلے کا پیچھا کرتی ہیں: پومپی کی مشرقی مہمات، جولیس سیزر کی فتوحات اور 44 ق م میں اس کا قتل، آگسٹس سیزر کی ٹیکس بڑھانے والی حکمرانی (جس کا ذکر لوقا 2:1 میں ہے) جو 14 عیسوی میں ختم ہوئی، اور تیرینس کے دور حکومت میں 31 عیسوی میں مسیح کی مصلوبیت، جب "عہد کا رئیس" ٹوٹ گیا۔ یروشلیم میں پومپی سے لے کر 70 عیسوی میں یروشلیم ہی میں طیطس تک کی یہ نبوی لکیر خدا کے لوگوں پر روم کی بالادستی کو واضح کرتی ہے۔

ایک رومی جنرل کی جانب سے ہیکل کی حرمتی سے آغاز اور ایک رومی جنرل کے ہاتھوں ہیکل کی تباہی پر انجام—یہ سلسلہ الفا اور اومیگا کا امتیازی نشان پیش کرتا ہے۔ حرمتی سے شروع اور تباہی پر ختم ہونے والا یہ تاریخی سلسلہ اُس کی حرمتی اور اُس کی تباہی کو بھی اپنے اندر رکھتا ہے جس نے اپنے بارے میں کہا تھا، "اس ہیکل کو ڈھا دو، اور میں اسے تین دن میں پھر سے کھڑا کر دوں گا۔" سچائی عبرانی حروفِ تہجی کے پہلے، تیرھویں اور آخری حرف پر مشتمل ہے، اور جو سلسلہ پومپی سے شروع ہو کر طیطس پر ختم ہوتا ہے، اس میں ایک وسطی ہیکل کی تباہی بھی شامل ہے جس کی نمائندگی تین صلیبوں کی درمیانی صلیب کرتی ہے، جو اسی ہفتے کے عین وسط میں کھڑی کی گئیں جس میں مسیح عہد کی تصدیق کرنے آیا تھا۔ آیات سولہ سے بائیس ایک نبوی سلسلے کی نمائندگی کرتی ہیں جو سچائی کے امتیازی نشان کی حامل ہے۔ ان آیات میں مذکور تاریخ کے اندر چند اہم نبوی سلسلے موجود ہیں، لیکن اس سلسلے کا بنیادی مضمون یہودیوں پر روم کی بالادستی ہے۔

اتحادات اور معاہدے

آیت 23 "دہراتا اور وسیع کرتا ہے"، 161 تا 158 قبل مسیح کی طرف لوٹتے ہوئے، جب یہوداہ مکابی کی قیادت میں یہود نے روم کے ساتھ ایک اتحاد قائم کیا (1 مکابیوں 8)۔ یہ روم کی منفرد سلطنت سازی کی حکمت عملی کو اجاگر کرتا ہے: معاہدات اور اتحادوں کے ذریعے فتوحات، ایک ایسا طریقہ جو اس کے پیش روؤں سے مختلف تھا۔ آیت 24 اس مرحلے کو سمیٹتی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ روم "قلعہ بند مقامات سے اپنی تدبیروں کی پیش بندی کرے گا، بلکہ ایک مدت تک۔"

اور اس کے ساتھ عہد ہونے کے بعد وہ فریب کاری سے کام کرے گا، کیونکہ وہ اٹھ کھڑا ہوگا اور تھوڑے لوگوں کے ساتھ زور پکڑے گا۔ وہ امن سے حتیٰ کہ صوبے کے سب سے زرخیز مقامات تک داخل ہوگا؛ اور وہ وہ کرے گا جو نہ اس کے باپوں نے کیا اور نہ ان کے باپ دادا نے؛ وہ ان میں مال غنیمت، لوٹ اور دولت بانٹ دے گا؛ بلکہ وہ مضبوط قلعوں کے خلاف بھی ایک مدت تک اپنی تدبیریں باندھے گا۔ دانی ایل 11:23، 24۔

کچھ عرصے کے لیے

جس لفظ کا ترجمہ 'خلاف' کیا گیا ہے اسے 'سے' کے معنی میں بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ روم اپنی تدبیریں 'سے' باندھتا ہے۔ آیت میں 'سے' کا لفظ شہر روم کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو سلطنت کا سیاسی اور عسکری قلب تھا، اور اس کی حکمت عملیوں کی بنیاد بھی وہی تھا۔ 'وقت' پیشین گوئی کے مطابق 360 برس ہے، جس کی ابتدا اس وقت سے ہوتی ہے جب ایکٹیم کے بعد 30 قبل مسیح میں مصر کا سقوط ہوتا ہے، اور اختتام سن 330 عیسوی میں اس وقت ہوتا ہے جب قسطنطین روم کو چھوڑ کر قسطنطنیہ چلا جاتا ہے۔

25 اور 26 نمبر کے ابیات ایکٹیم ہی پر مرکوز ہیں۔

اور وہ ایک بڑے لشکر کے ساتھ جنوب کے بادشاہ کے خلاف اپنی قوت اور اپنے حوصلے کو برانگیختہ کرے گا؛ اور جنوب کا بادشاہ نہایت بڑا اور زور آور لشکر کے ساتھ جنگ کے لیے ابھارا جائے گا؛ لیکن وہ قائم نہ رہ سکے گا، کیونکہ وہ اس کے خلاف تدبیریں باندھیں گے۔ بلکہ جو اس کے کھانے میں سے حصہ کھاتے ہیں وہی اسے ہلاک کریں گے، اور اس کا لشکر بہہ جائے گا، اور بہت سے قتل ہو کر گر پڑیں گے۔ دانیال 11:25، 26۔

31 قبل مسیح میں، اوکتاویان نے روم کی نمائندگی کرتے ہوئے "شمال کے بادشاہ" کے طور پر اپنی افواج کو کلیویپٹرا کے مصر—یعنی "جنوب کے بادشاہ"—کے خلاف ایک عظیم الشان بحری معرکے میں صف آراء کیا۔ اینٹونی اور کلیویپٹرا کی "نہایت عظیم اور قوی فوج" ڈگمگا گئی، اور حربی "تدابیر" (ایگریپا کی حکمت عملی)، غداریوں—اینٹونی کے حلیفوں کے انحرافات—اور کلیویپٹرا کی دوران معرکہ پسپائی کے باعث ناکام ہو گئی۔ 30 قبل مسیح تک مصر ایک رومی صوبہ بن چکا تھا، اور بت پرست روم کی بے چیلنج حکمرانی کا آغاز ہو گیا۔ یہ 360 سالہ مدت، 30 قبل مسیح سے 330 تک، اس دور کے مطابق ہے جب روم کی بالادستی اپنے اصل گڑھ میں مرتکز تھی، یہاں تک کہ قسطنطین کی تبدیلی نے اس گڑھ کو "گرا دیا"، جیسا کہ دانی ایل 8:11 میں پیش گوئی کی گئی ہے۔

بلکہ وہ لشکر کے سردار تک بڑائی کر گیا اور اس کی طرف سے دائمی قربانی موقوف ہو گئی اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ دانی ایل 8:11۔

جب قسطنطین نے قسطنطنیہ کے لیے روم کے شہر کو ترک کیا، تو اس نے روم کے شہر میں اقتدار کا خلا چھوڑ دیا جس سے پاپائی کلیسیا کو روم کے شہر کی نمائندگی کرنے والی کرسی اقتدار سنبھالنے کا موقع ملا۔ اس عمل نے مکاشفہ تیرہ کی آیت دو کو پورا کیا۔

اور وہ درندہ جسے میں نے دیکھا چیتے کی مانند تھا، اور اس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں کی مانند تھے، اور اس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اڑدہا نے اسے اپنی قدرت، اپنا تخت، اور بڑا اختیار دیا۔
مکاشفہ 13:2

دانیال 8 میں عبرانی کے دو مختلف الفاظ، جن دونوں کا ترجمہ "مقدس" کیا جاتا ہے، دانیال کی کتاب میں مقدس کے بیان میں امتیاز پیدا کرتے ہیں۔ دانیال کی کتاب مسیح اور شیطان کے درمیان ایک جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، جیسا کہ زمین پر مسیح اور شیطان کے نمائندوں میں دکھایا گیا ہے۔ بابل، جو شیطان کا زمینی نمائندہ ہے، دانیال کے آغاز میں یروشلم کو فتح کر لیتا ہے، اور باب گیارہ کی آیت پینتالیس میں یروشلم بابل پر غالب آتا ہے۔ یروشلم کے شہر اور بابل کے شہر سے جو بادشاہتیں مراد ہیں وہ "قوت کے مقدس" ہیں۔ بابل اور یروشلم دونوں شہر قوت کے مقدس ہیں، اور دونوں کے اپنے اپنے پیکل شہر کے اندر موجود ہیں۔ پینتالیس کا پیکل روم کے شہر میں ہے، اور یروشلم کا پیکل نبوتی بیانیے میں اس کا ہم نظیر ہے۔ بابل اور شہر روم یروشلم کے جعلی بدل ہیں۔

دانی ایل باب 8 میں دو عبرانی الفاظ ہیں: آیت 11 میں "miqdash"، جہاں چھوٹا سینگ (بت پرست روم) "اس کے مقدس کی جگہ" (روم کا شہر) کو گرا دیتا ہے، جب قسطنطین سن 330 میں منتقل ہوتا ہے۔ دوسرا لفظ آیات 13 اور 14 میں "qodesh" ہے، جہاں خدا کا مقدس 2300 دن کے بعد تطہیر کا منتظر ہے۔ اگرچہ دونوں الفاظ کا ترجمہ "مقدس" کیا جاتا ہے، لیکن "miqdash" خدا کے قلعے یا کسی بت پرستانہ قلعے دونوں کے لیے آ سکتا ہے، جبکہ "qodesh" بابل میں صرف خدا کے مقدس کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

دانیال 11:31 میں، "قوت کے مقدس مقام" (روم کا شہر) کو ناپاک کیا جاتا ہے کیونکہ بربر اور وینڈلز جنگ کو روم کے شہر تک لے آتے ہیں۔ آیت میں مذکور "فوجیں" 496 میں کلویس سے شروع ہوتی ہیں اور 538 تک جاری رہتی ہیں، جب پاپائی روم پوری طرح غالب ہو جاتا ہے اور اوستروگوتھوں کو شہر سے نکال دیا جاتا ہے۔

ایکٹیم سے شروع ہونے والا پیشین گوئی کا سلسلہ 330 سے آگے تک پھیلتا ہے۔ آیت 30 کے "کتیم کے جہاز" سے مراد جینسریک کی زیر قیادت وینڈلز ہیں، جنہوں نے 455 میں روم کو تاراج کیا، جو مغربی روم کے زوال کی علامت بنا۔ اس کے بعد پاپائی روم ابھرتا ہے، 538 سے 1798 تک حکومت کرتا ہے—1260 برس—یہاں تک کہ نپولین کے جنرل برٹیئر نے پائس ششم کو گرفتار کر کے "مہلک زخم" لگا دیا۔ بت پرست روم کے 360 سال، 30 قبل مسیح سے 330 تک، پاپائی روم کے 1260 برس کی عکاسی کرتے ہیں؛ دونوں کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب تیسری رکاوٹ (مصر، اوستروگوتھ) گر پڑتی ہے۔

جدید "شمال کا بادشاہ" آیت 40 میں ظاہر ہوتا ہے۔ 1989 میں، پاپائیت، جو خفیہ طور پر ریگن کے امریکہ کے ساتھ اتحادی تھی (جس کی علامت رتھ، جہاز، اور گھڑسوار ہیں)، USSR، یعنی "جنوب کا بادشاہ" (الحاد/کمیونزم) کو گرا دیتی ہے۔ آیت 41 پاپائیت کے "سرزمین جلال" کو فتح کرنے کی نشاندہی کرتی ہے—پروٹسٹنٹ امریکہ کو کیتھولک امریکہ میں بدلتے ہوئے—جبکہ آیات 42، 43 اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ مصر کی نمائندگی میں اقوام متحدہ ایک سہ رکنی اتحاد کے آگے سر تسلیم خم کرتی ہے، جس میں اقوام متحدہ (اڑدہا)، واٹیکن (حیوان)، اور ریاستہائے متحدہ (جھوٹا نبی) شامل ہیں، جو دنیا کو ہرمجدوں کی طرف لے جاتا ہے۔ آیت 45 اس قوت کے انجام کی پیش گوئی کرتی ہے، "کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا"، اس کا زخم آیت اکتالیس میں بھر جاتا ہے، مگر اس کی قسمت آیت پینتالیس میں مہر بند ہو جاتی ہے۔

31 قبل مسیح میں ایکٹیم آیات 25 اور 26 کا محور ہے، اور یہ اپنے مقدس گڑھ سے روم کی 360 سالہ حکمرانی کا آغاز کرتا ہے۔ آیت 14 کو ایک تنبیہ کے طور پر رکھتے ہوئے، آیت 16 سے آیت 31 میں پاپائی روم کی طرف منتقلی تک بت پرست روم کی کہانی بت پرست روم کا مکمل سلسلہ ہے۔ یہ سلسلہ

تین حصوں میں تقسیم ہے۔ آیت 16 سے 22 تک وہ حصہ ہے جو قدیم اسرائیل پر روم کی بالادستی کو بیان کرتا ہے۔ آیات 23 اور 24 اس سلطنت سازی کے کام کی نشاندہی کرتی ہیں جسے روم نے فوجی قوت کے ساتھ مل کر اتحادوں اور معاہدوں کے ذریعے فتوحات کرتے ہوئے اختیار کیا۔ آیت 24 سے آیت 31 کے آخری فقرے تک ایک دو حصوں پر مشتمل سلسلہ ہے جو اس دور کی نمائندگی کرتا ہے جب روم نے خود کو سربلند کیا، اور اس کے بعد زوال آیا۔

'مقررہ وقت' سن 330 میں 360 برسوں کے اختتام کو ظاہر کرتا ہے۔ آیت 27 سے آیت 31 کے آخری فقرے تک کا حصہ—جو یہ واضح کرتا ہے کہ پاپائی اقتدار، جسے 'ویرانی کی مکروہ چیز' کے طور پر پیش کیا گیا ہے، 538 میں تخت نشین کیا گیا—بت پرست روم کی تاریخ ہے، جو 360 برس کی مطلق حکمرانی کے دور کے تناظر میں بیان کی گئی ہے، اور جس کے بعد 208 برس کا بتدریج زوال آتا ہے۔

لہذا آیت چوبیس کا "وقت" 31 قبل مسیح سے شروع ہوتا ہے جب جنوب کے بادشاہ کو شمال کے بادشاہ کی قلمرو میں شامل کیا جاتا ہے، اور یہ 330 میں اس پر ختم ہوتا ہے کہ شمال کے بادشاہ کو مشرق اور مغرب میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ 330 سے 538 تک بت پرست روم بتدریج بکھر جاتا ہے۔ بت پرست روم کے زوال کے مختلف مراحل سے وابستہ مختلف نبوتی شناختیں وہ نبوتی سہارے ہیں جو نبوت کے طالب علم کو خدا کے نبوتی کلام کو پہچاننے کے قابل بناتی ہیں۔ دانی ایل گیارہ کی آیت چودہ کی تکمیل میں، روم رویا کو قائم کرتا ہے، اور وہ یہ کام کرنے کے جن طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے، وہ اس کا اپنا زوال ہے۔ آیت میں لکھا ہے: "تیرے لوگوں کے غارتگر بھی رویا کو قائم کرنے کے لیے اپنی بڑائی کریں گے؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔"

جب روم پر کتیم کے جہازوں کی طرف سے حملہ ہوتا ہے، اور بعد ازاں وہ جنوب پر حملہ کرتا ہے، تو وہ نہ پہلے جیسا تھا نہ بعد والے جیسا، کیونکہ یہاں سے آگے رومی طاقت کے زوال کی تصویر کشی کی جا رہی ہے۔ مکاشفہ کے سات نرسنگوں میں سے پہلے چار نرسنگے، جو باب آٹھ میں مذکور ہیں، خاص طور پر ان چار بڑی طاقتوں کو بیان کرتے ہیں جنہوں نے بالآخر 476 تک مغربی روم کو انجام تک پہنچا دیا۔ رویا اُس وقت قائم ہوتی ہے جب تیری قوم کے غارتگر اپنے آپ کو بلند کرتے ہیں اور گرتے ہیں۔ نبوی رویا روم کے زوال کے خاکے پر بیان کی گئی ہے۔ مغربی بت پرست روم 330 سے 538 تک زوال پذیر رہا۔ پاپائی روم 1798 میں گرا۔ پانچویں اور چھٹے نرسنگے کی تاریخ میں، مشرقی روم 1453 میں عثمانی ترکوں کے ہاتھوں گر گیا۔ یہ تینوں زوال اس رویا کا حصہ ہیں جو تیری قوم کے غارتگروں کے ذریعہ قائم کی گئی ہے۔

آیت کہتی ہے، "اور تیرے لوگوں کے لٹیرے بھی رویا کو قائم کرنے کے لیے خود کو بلند کریں گے؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔" 31 قبل مسیح سے 330 تک بت پرست روم نے دنیا پر اپنی بالادستی میں "خود کو بلند کیا۔" 330 سے 538 تک بت پرست روم زوال پذیر ہوا تاکہ گناہ کے آدمی کے لیے یہ تیاری ہو کہ وہ خدا کے بیکل میں بیٹھے اور اپنے آپ کو خدا قرار دے۔ 538 سے 1798 تک پاپائی قوت نے "خود کو بلند کیا"، اور 1798 میں وہ گر گئی۔ 31 قبل مسیح سے 330 تک مغربی روم اس حیثیت میں "بلند" رہا کہ وہ رومی سلطنت کا مرکز تھا، اور 330 سے 476 تک وہ زوال پذیر ہوا۔ 330 میں قسطنطین نے قسطنطنیہ کو مشرقی روم کا مرکز قرار دے کر اسے "بلند" کیا، اور 1453 میں مشرقی روم گر گیا۔ روم کی مختلف نمائندگیوں کے ادوار میں سے ہر ایک میں ایک ایسا مرحلہ ہوتا ہے جب روم بلند ہوتا ہے، اور اس کے بعد اس کے زوال کا مرحلہ آتا ہے، کیونکہ "تیرے لوگوں کے لٹیرے رویا کو قائم کرنے کے لیے خود کو بلند کریں گے؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔"

عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "لٹیرے" کیا گیا ہے، دراصل "توڑنے والے" ترجمہ ہونا زیادہ مناسب ہے، کیونکہ یہ جڑ کے بنیادی معنی — راستہ چیر کر نکلنا یا خلل ڈالنا — سے زیادہ ہم آہنگ ہے، نہ کہ محض "لٹیرے" (جو چوری کا مفہوم دیتے ہیں)۔ یہ اصطلاح ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتی ہے جو حدود،

قوانین یا عہد و پیمانہ کو توڑتے ہیں، نہ کہ صرف مال چراتے ہیں۔ بائبل کی نبوت میں "توڑنے والا" روم ہے، اگرچہ آیت چودہ میں اس لفظ کا ترجمہ "لٹیرو" کیا گیا ہے۔ کتاب دانیال کے باب دو میں روم لوہے کی بادشاہی ہے، اور باب سات میں چوتھا حیوان بھی روم ہی ہے۔

اس کے بعد میں نے رات کے رؤیا میں دیکھا، اور دیکھو، چوتھا حیوان—نہایت ہیبت ناک اور دہشت انگیز، اور حد سے زیادہ زور آور؛ اور اس کے بڑے لوہے کے دانت تھے۔ وہ کھا جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا تھا، اور بقیہ کو اپنے پاؤں سے پامال کرتا تھا؛ اور وہ ان سب حیوانوں سے مختلف تھا جو اس سے پہلے تھے؛ اور اس کے دس سینگ تھے۔ دانی ایل 7:7

چوتھا حیوان—جو کہ روم ہے—کے دانت 'لوہے' کے ہیں، کیونکہ یہ وہی چوتھی بادشاہی ہے جسے باب دوم میں لوہے کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ آیت سات میں روم کے چوتھے حیوان نے 'ٹکڑے ٹکڑے کیا'، اور جب اس نے ٹکڑے ٹکڑے کیا تو اس نے 'باقی ماندہ کو اپنے پاؤں سے روند ڈالا'۔ روم کا حیوان لوہے کی بادشاہی ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور باقی کو روندنے کی خصوصیت ایذا رسانی کے عمل کی نمائندگی کرتی ہے۔ قدیم اسرائیل پر مسلط کی گئی ایذا رسانی ایک 'نشان' تھی۔

مزید برآں یہ سب لعنتیں تیرے اوپر آئیں گی، تیرا پیچھا کریں گی اور تجھے پکڑ لیں گی، یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائے، کیونکہ تو نے اپنے خداوند خدا کی آواز نہ مانی، نہ اس کے ان احکام اور قوانین کو جن کا اس نے تجھ کو حکم دیا تھا، مانا۔ اور وہ تیرے اوپر نشان اور عبرت کے طور پر ہوں گی، اور تیری نسل پر ہمیشہ تک۔ کیونکہ تو نے اپنے خداوند خدا کی خوش دلی اور دل کی شادمانی کے ساتھ، سب چیزوں کی فراوانی میں، اس کی خدمت نہ کی؛ اس لیے تو اپنے ان دشمنوں کی خدمت کرے گا جنہیں خداوند تیرے خلاف بھیجے گا، بھوک میں، پیاس میں، ننگے پن میں اور ہر چیز کی کمی میں؛ اور وہ تیرے گلے میں لوہے کا جوا ڈال دے گا، یہاں تک کہ وہ تجھے ہلاک کر دے۔ خداوند تیرے خلاف دور سے، زمین کی انتہا سے، ایک قوم لائے گا جو عقاب کی پرواز کی مانند تیز ہوگی؛ ایک ایسی قوم جس کی زبان تو نہ سمجھے گا؛ ایک سخت چہرے والی قوم، جو بوڑھوں کا لحاظ نہ کرے گی اور نوجوانوں پر مہربانی نہ دکھائے گی۔ استثنا 28:45-50۔

ان کی بغاوت کے نتیجے میں قدیم اسرائیل پر آنے والی لعنتیں "نشان اور عجوبہ" ہیں، "اور تیری نسل پر ہمیشہ تک"۔ یہ لعنت ان پر "سخت رو قوم" کے ذریعے لائی جانی تھی۔ باب سات میں "لوہے کے دانت" والا وہ درندہ جو "ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے اور بقیہ کو روند ڈالتا ہے"، وہ بھی چوتھی بادشاہی ہے جو سکندر کی سلطنت کی تقسیم سے نکلتی ہے، اور استثنا میں موسیٰ کی طرح، وہ بادشاہی ایک ایسی قوم ہے جس کی زبان قدیم اسرائیل نہیں سمجھتا تھا۔ دانی ایل باب آٹھ میں روم کی بادشاہی ایک سخت رو قوم ہے اور ایک ایسی قوم ہے جو مختلف زبان بولتی ہے۔

اب جب کہ وہ ٹوٹ چکا ہے، اور اس کی جگہ چار کھڑے ہو گئے ہیں، تو اس قوم میں سے چار بادشاہتیں اٹھ کھڑی ہوں گی، مگر اُس کی قوت کے مطابق نہیں۔ اور ان کی بادشاہی کے آخری زمانہ میں، جب خطاکار اپنی سرکشی کی حد کو پہنچ جائیں گے، تو ایک سخت چہرے والا اور پر اسرار باتوں کی سمجھ رکھنے والا بادشاہ اٹھ کھڑا ہوگا۔ دانی ایل 8:22، 23۔

'تیری قوم کے لٹیرو (توڑنے والے)' رؤیا کو ثابت کرتے ہیں؛ وہ اپنے آپ کو بلند کرتے ہیں اور گر پڑتے ہیں۔ چوتھی لوہے کی سلطنت بت پرست روم تھی، جو اپنے آپ کو بلند کرنے کے زمانے میں مطلق اقتدار کے ساتھ حکمرانی کرتی تھی، لیکن جس کا آخری زوال ایک نبوتی خصوصیت بن گیا جو رؤیا کو ثابت کرتی ہے۔ وہ توڑنے والے اس لیے ہیں کہ وہ ایذا رسانی کے ذریعے خدا کی قوم کو روند ڈالتے ہیں۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔